

بسمہ سبحانہ

صحیح بخاری

صحیح مسلم

سے

پیشکش

میر مراد علی خان

بسمہ سبحانہ

مقدمہ

اہل سنت و الجماعت کے علماء اکرام اس بات پر متفق ہیں کہ روئے زمین پر قرآن مجید کے بعد اگر کوئی کتاب مستند ہے اور علم حدیث میں جسکی نظیر ناممکن ہے تو وہ صحیح بخاری ہے اور یہ مقولہ ہر ایک کی زبان پر ہے کہ ”اصح الکتب بعد کتاب الباری الصحیح البخاری بعد کتاب باری صحیح بخاری“۔ اس کتاب میں جو رسول اکرم ﷺ وآلہ کی زندگی کے نمونے پیش کئے گئے ہیں اس سے پتہ چلتا ہے کہ عصر حاضر کے بدنام ترین شخص سلمان رشدی کو شان رسالت میں گستاخی کرنے کی جرأت کیسے ہوئی۔

صحابہ کے فضائل میں اکثر حدیثیں بنی اُمیہ کے دور میں گھڑی گئیں تاکہ اُن کی بارگاہ میں رسوخ حاصل ہو سکے کیونکہ انکا خیال تھا وہ اس ذریعہ سے بنی ہاشم کو ذلیل و پست کر سکیں گے۔ چونکہ ان احادیث گھڑنے والوں کو اُن اصحاب کی جن کی وہ پرستش کرتے تھے اور دل و جان سے آج تک بھی مانتے ہیں کوئی فضیلت نظر نہیں آئی تو ان لوگوں یہ ارادہ کر لیا کہ اب پیغمبر اسلام کے ہی کردار کو اتنا پست کر دو کہ ہمارے مدد و حین پیغمبر سے بھی بہتر نظر آئیں۔ اگر آپ بغور اس کتاب کا مطالعہ کریں گے تو آنحضرت کے بارے میں العیاذ باللہ یہ تصور کریں گے کہ:

”آپ نماز میں رکعتیں بھول جاتے تھے۔ آپ کو قرآن یاد نہیں رہتا تھا۔ آپ پر جادو کر دیا گیا تھا تو آپ وہ کام کرتے تھے جو نہیں کرنا چاہئے تھا۔ یہ اسکی شان میں لکھا جا رہا ہے جس کے قول کو اللہ نے اپنا قول اور جسکے فعل کو اپنا فعل قرار دیا۔“

حیرت کی بات یہ ہے کہ ابو ہریرہ جو خیبر کے بعد مسلمان ہوئے تھے اور صرف ایک سال نو ماہ یعنی صرف (۲۱) مہینے حضور کی خدمت میں رہے تھے اس لئے کہ وہ علاء بن حضرمی کے ساتھ بحرین منتقل ہو گئے تھے اور جنکا شمار فقراء صفہ میں ہوتا تھا ان سے (۵۳۷۴) احادیث منسوب ہیں اور اگر حساب لگ جائے تو ابو ہریرہ سے ۹۰ احادیث روزانہ کا اوسط ہوتا ہے۔ جس میں سے بخاری نے صرف (۴۴۶) (مصلحاً) حدیثوں کو منتخب کیا اور باقی کو غیر صحیح سمجھا وہ بھی کسی مصلحت کی وجہ سے ہو گا۔

ابو ہریرہ نے ایک حدیث رسول اکرم بیان کی، لوگوں نے جب اُن سے پوچھا کیا یہ حدیث تم نے رسول اللہ سے سنی؟ تو ابو ہریرہ نے کہا نہیں یہ میرے ذہن کی پیداوار ہے قال: لا، هذا من کبیر ابو ہریرہ۔ جلد ۷، کتاب النفقات، وجوب النفقة علی الرجل والعیال حدیث ۲۸۶، ص ۲۵۲۔

آیت وانذر عشیرتک الاقربین، مشہور یہ ہے کہ یہ آیت مکہ میں بعثت کے بعد اُتری جبکہ حضرت علیؑ دس یا گیارہ سال کے تھے اور ابو لہب زندہ تھا۔ لام بخاری اپنی کتاب میں اس کے راوی ابن عباسؓ کو بتلاتے ہوئے کچھ اور لکھ گئے ملاحظہ ہو جلد ۶۔ کتاب التفسیر باب سورہ الشعراء حدیث ۲۹۳، صرف اس لئے کہ اس دعوت میں حضرت علیؑ کا ذکر نہ آسکے۔ حالانکہ ابن عباسؓ ہجرت سے دو سال قبل پیدا ہوئے تھے اور جب یہ آیت نازل ہوئی تو انکا وجود بھی نہیں تھا۔ اس آیت کے ذیل میں دوسری حدیث ۲۹۴۔ ابو ہریرہ سے یہ روایت ہے رسول اکرم نے قریش کو جمع کیا اور کہا ”اے عباس، اے فاطمہ بنت محمدؐ میں اللہ کے سامنے کچھ کام نہ آنے کا“۔ آپ ہی انصاف کریں ابو ہریرہ اسلام لائے خیبر کے بعد اور جب یہ آیت نازل ہوئی جناب فاطمہؑ پیدا بھی نہیں ہوئی تھیں۔

عمر ابن خطاب سے (۵۰) روایاتیں لی گئیں اور عثمان بن عفان سے (۲)، اور حضرت علیؑ سے جو پیدائش سے وفات رسول تک ساتھ رہے (شعب ابو طالب میں تنہائی میں جہاں حضرت علیؑ کے علاوہ کوئی راوی ساتھ نہ تھا) کل ہیں (۴۰) احادیث۔ جعلی احادیث کی کثرت کا اندازہ اس سے ہو سکتا ہے کہ بخاری نے چھ لاکھ حدیثوں میں سے صرف دو ہزار چھ سو اکتھ (۲۶۶۱) منتخب کیں مسلم نے آٹھ لاکھ میں سے چار ہزار (۴۰۰۰) منتخب کیں، ابو داؤد

نے پانچ لاکھ میں سے چار ہزار آٹھ سو (۲۸۰۰) احمد ابن حنبل نے ساٹھ لاکھ پچاس ہزار میں تیس ہزار (۳۰۰۰۰)۔ مگر جب اس انتخاب کو بھی دیکھا جائے تو ایسی احادیث سامنے آتی ہیں کہ وہ کسی حالت میں بھی پیغمبر اسلام کی طرف منسوب نہیں ہو سکتیں۔ افسوس کی بات یہ ہے کہ مخالفین اور دشمنان محمد و آل محمد سے تو حدیثیں لی گئیں جیسے مروان، معاویہ، عمرو ابن عاص، عمر ابن سعد، شمر، حصین ابن نمیر، اشعث بن قیس وغیرہ وغیرہ لیکن جہاں سلسلہ روایت میں اہلبیت اطہار کا نام آیا قلم رک گئے۔

علامہ محمود ابوریہ (مصر) اپنی کتاب شیخ المصیرہ ترجمہ شائع کردہ ادارہ عظمت انسانیت کراچی صفحہ ۱۲۹ میں لکھتے ہیں کہ من گھڑت احادیث کی پاداش میں عمر ابن خطاب نے ابو ہریرہ کی کوڑوں سے خبر لی تھی۔ ابو ہریرہ کے بعد کثرت روایت میں عائشہ کا نمبر ہے۔ ان سے دو ہزار دو سو (۲۲۰۰) روایتیں مروی ہیں (کل صحاح ستہ میں) اور دیگر ادواج میں جناب خدیجہ جنہوں نے حضور کے ساتھ سب سے زیادہ زندگی تقریباً ۲۵ سال گزاری تین احادیث ملتی ہیں۔ جناب سیدہ سے کل ۱۹۔ حدیثوں کی تعداد چھ لاکھ تک پہنچ گئی جن میں سے بخاری نے صرف سات ہزار تین سو ستانوے (۷۳۹۷) تحریر کیں اور ان میں سے اگر مکررات کو نکال دیا جائے تو یہ تعداد دو ہزار چھ سو دو (۲۶۰۲) رہ جاتی ہے۔

مزید حیرت کی بات یہ ہے کہ مروان بن حکم جس کے اعمال بیحد خراب اور رسول اللہ نے جسے ملعون کہا متعدد بار نام بخاری نے اُس سے حدیث لی اور یہ تاویل پیش کی کہ بعض لوگ برے ہوتے ہیں مگر حدیث کی روایت میں با احتیاط اور سچے ہوتے ہیں اور بعض لوگ بہت ہی نیک ہوتے ہیں مگر اپنی نیکی کے بنا پر اسناد پر غور نہیں کرتے۔ (ملاحظہ ہو تیسیر الباری ترجمہ و شرح صحیح البخاری جلد ۴، صفحہ ۲۷۶) اگر کسی حدیث کے سلسلہ میں ایک شیعہ بھی آجائے تو اس کو یہ کہہ کر رد کر دیا گیا کہ وہ رافضی تھا۔

زیر نظر مقالہ میں میں نے دو کتابوں سے استفادہ کیا ہے میں نے کتاب صحیح بخاری ترجمہ علامہ وحید الزمان مکتبہ رحمانیہ لاہور اور بعض مقامات پر میں نے تیسیر الباری شرح صحیح البخاری علامہ وحید الزمان مطبوعہ اعتقاد پبلشنگ ہاؤس نئی دہلی سے استفادہ کیا ہے۔ کئی احادیث کی میں نے بخوف طوالت صرف اشارتاً ذکر کیا ہے۔ تفصیل کے لئے اصل کتاب ملاحظہ فرمائیں۔

رہنما

جلد = ج، باب = ب، حدیث = ح، اور صفحہ = ص

- ۱ پیغمبرؐ اور پیر پر مسح کرتے تھے۔ ج اباب ۱۲۵ حدیث ۲۰۲ - ۲۰۰
- ۲ آنحضرتؐ پشت سے بھی ایسے ہی دیکھتے تھے جیسے آگے سے۔ ج اباب ۲۸۰، ج ۳۰۶-۳۰۵
- ۳ عمارہ کو ایک باغی گروہ قتل کرے گا یہ اُن کو جنت کی طرف بلا تے ہوں گے اور یہ گروہ اُن کو دوزخ کی طرف بلائے گا۔ ج ۳۰۳، ۳۰۳، ۳۳۲
- ۴ فقہ کا دروازہ عمر ابن خطابؓ تھے۔ ج اباب ۳۵۳، ج ۲۹۸
- ۵ بقول صحابی افس تمام سنت رسولؐ دمشق (شام) میں ضائع کر دی گئیں۔ جو چیزیں عہد رسولؐ میں تھیں اُن میں سے ایک بھی باقی نہیں رہیں حتیٰ کے نماز بھی۔ ج اباب ۳۵۶، ج ۳۰۳-۵۰۱۔
- ۶ مدینہ میں آنحضرتؐ نماز ظہر و عصر، اور وقت مغرب، مغرب اور عشاء ملا کر پڑھتے تھے۔ ج اباب ۳۶۱، ۳۶۱ اور ج ۵۱۴ اور ۵۳۳
- ۷ ابو درداؓ واللہ، احمد کے دین کی کوئی بات میں نہیں دیکھتا۔ ج اباب ۴۲۱، ج ۶۱۹
- ۸ آنحضرتؐ دو آدمیوں کا سہارا لیکر مسجد میں آئے ایک ابن عباسؓ تھے دوسرا ایک اور شخص تھا مگر عائشہؓ نے بسبب دشمنی علیؓ انکا نام نہیں بتلایا۔ ج اباب ۴۲۹ اور ۴۲۱، ج ۶۳۱ اور ۶۵۲۔
- ۹ آنحضرتؐ کا گیلی مٹی پر سجدہ کرنا۔ ج اباب ۴۳۱، ج ۶۳۵۔
- ۱۰ آنحضرتؐ کا ہاتھ کھول کر نماز پڑھنا (ترجمہ میں غلطی ہے)۔ ج اباب ۴۷۵، ج ۷۰۱۔
- ۱۱ حضرت علیؓ نے جب نماز پڑھائی تو لوگوں نے کہا آج آنحضرتؐ والی نماز یاد دلائی۔ ج اباب ۵۰۵ اور ۵۳۲، ج ۷۴۷ اور ۷۸۷۔
- ۱۲ آنحضرتؐ دعائے قنوت پڑھتے تھے اور قنوت میں لعنت کرتے تھے۔ ج اباب ۵۱۶، ۶۳۶، ج ۷۶۰، ۹۲۸۔
- ۱۳ آنحضرتؐ کا نماز میں سلام پڑھنا۔ ج اباب ۵۲۰، ج ۷۹۵۔

- ۱۳ آنحضرتؐ کے زمانہ میں جمعہ کی ایک اذان ہوتی تھی عثمان نے پہلے دوپہر بعد میں تین تو انہیں قائم کیں۔ ج، اب ۵۷۸ اور ۵۷۹، ج ۸۶۸ و ۸۶۹۔
- ۱۵ غلہ خریدنے کے لئے لوگ آنحضرتؐ کو جمعہ میں نماز میں چھوڑ کر چلے گئے (ترجمہ میں خطبہ لکھا ہے عربی میں ”صلی“ یعنی حالت نماز میں)۔ ج، اب ۵۹۲، ج ۸۸۹۔
- ۱۶ دور بنی امیہ میں خطبہ عید نماز سے پہلے دیا جانے لگا۔ ج، اب ۶۰۶، ج ۹۰۸۔
- ۱۷ آنحضرتؐ وقت دعا حضرت ابوطالبؓ کے اشعار پڑھتے تھے۔ ج، اب ۶۳۶، ج ۹۵۳۔
- ۱۸ آنحضرتؐ کارونے سے منع نہیں کرنا بلکہ خود روئے۔ ج، اب ۷۸۷ و ۸۱۶، ج ۱۱۷۱ اور ۱۲۰۸۔
- ۱۹ آنحضرتؐ جنگ موتہ کا نقشہ دیکھ رہے تھے اور رو رہے تھے۔ ج، اب ۷۸۸، ج ۱۱۷۳۔
- ۲۰ رونے کے سلسلہ میں عمر ابن خطاب کی غلط بیانی اور عائشہ کا تردید کرنا۔ ج، اب ۸۱۶، ج ۱۲۱۰۔
- ۲۱ عثمان بن عفان کی زوجہ کے وقت دفن آنحضرتؐ کی یہ فرمانا کہ قبر میں وہ اترے جو آج کی شب عورت کے پاس نہیں گیا عثمان نہیں اترے اسلئے کہ رات کو وہ صحبت کر چکے تھے اور رسولؐ رو رہے تھے۔ ج، اب ۸۱۶، ج ۱۲۰۹ تیسیر الباری کتاب الجنائز، جلد دوم ص ۲۶۲، ۲۹۹، مع نوٹ۔ نوٹ، جلد ۵ ص ۷۳۔
- ۲۲ ابو بکر کا کہنا کہ ایک رسی بھی کوئی زکوٰۃ نہ دے تو جنگ کروں گا۔ ج، اب ۸۸۳، ج ۱۳۱۸۔
- ۲۳ عائشہ زوجہ رسولؐ کے پاس صدقہ کی بکری کا لینا اور رسولؐ کا منع نہ کرنا۔ (نوٹ آنحضرتؐ کی ازواج آل میں شامل نہیں) تیسیر الباری جلد دوم ص ۷۹، ۳۱۷۔
- ۲۴ آل محمد پر صدقہ حرام ہے۔ اور حسنین آل رسولؐ ہیں۔ ج، اب ۹۴۰، ج ۱۳۹۸۔ تیسیر الباری جلد ۶ ص ۴۱۷۔
- ۲۵ تمتع حج حضرت علی کا کہنا کہ میں آنحضرتؐ کی سنت کو کسی کے قول کی بنا پر نہیں چھوڑ سکتا۔ جبکہ عثمان سنت عمر کی بنا پر منع کر رہے

تھے۔ ج، اب، ۹۹۵، ح، ۱۳۶۹ تیسیر الباری جلد ۲ ص ۳۶۳۔

۲۶ حج تمتع ۲ آنحضرت کی سنت ہے قول ابن عباس (عبداللہ ابن زبیر منع کرتے تھے) برہنائے حکم عمر ابن خطاب۔ ج، اب، ۹۹۵، ح، ۱۳۷۳
، تیسیر الباری جلد ۲ ص ۳۶۷، ۳۶۹۔

۲۷ ایک شخص (عمر ابن خطاب) نے اپنی رائے سے جو چاہا کر دیا۔ ج، اب، ۹۹۶، ح، ۱۳۷۶، تیسیر الباری جلد ۲ ص ۳۶۹۔

۲۸ حجر اسود کو بوسہ دیتے وقت عمر ابن خطاب کا کہنا اور جناب امیرؓ کا تردید کرنا۔ اسپر عمر کا کہنا کہ اے ابو الحسن جہاں تم نہ ہو وہاں اللہ جھکونہ
رکھے۔ ج، اب، ۱۰۱۱، ح، ۱۵۰۳، تیسیر الباری جلد ۲ ص ۳۸۷۔

۲۹ طواف النساء۔ ج، اب، ۱۰۳۰، ح، ۱۵۳۶، تیسیر الباری جلد ۲ ص ۵۱۶۔

۳۰ جو مکانات عبدالمطلب کو ملے ان کے وارث حضرت عبداللہ اور آنحضرتؐ کا بھی ان میں حصہ تھا۔ تیسیر الباری جلد ۲ ص ۳۸۱۔

۳۱ بعد وفات رسولؐ عائشہ کا ایک مرد کو غسل کر کے بتلانا۔ ج، اب، ۱۷۶، ح، ۲۳۷، تیسیر الباری جلد ۱ ص ۱۸۳۔

۳۲ عبداللہ ابن عمر نماز مغرب و عشاء دونوں ملا کر پڑھا کرتے تھے۔ ج، اب، ۱۱۳۳، ح، ۱۶۹۰، تیسیر الباری جلد ۳ ص ۱۹۔

۳۳ آنحضرتؐ نے جب رمضان کے روزے واجب ہوئے تو عاشور کاروزہ چھوڑ دیا جو جہالت کے زمانہ کا رواج تھا۔ ج، اب، ۱۲۵۲ و ۱۸۷۸

۳۴ وقت افطار جب مشرق کی روشنی مغرب کی طرف پیٹھ موڑے۔ ج، اب، ۱۲۲۶، ح، ۱۸۳۲، تیسیر الباری جلد ۳ ص ۱۱۵۔

۳۵ تراویح باجماعت اچھی بدعت ہے (قول عمر ابن خطاب)۔ دور رسولؐ میں یہ نماز تہجد کی فراوی کی طرح تھی۔ ج، اب، ۱۲۵۳ و ۱۸۸۵
، تیسیر الباری جلد ۳ ص ۱۳۸۔

۳۶ قول عمر ابن خطاب کہ وہ احکام رسولؐ سے بوجہ تجارت غافل تھے جبکہ کسمن لوگ بھی ان احکام سے واقف تھے۔ ج، اب، ۱۲۸۵، ح
، ۱۹۳۲، تیسیر الباری جلد ۳ ص ۱۸۵۔

- ۳۷ آنحضرتؐ تراویح کے لئے چوتھی رات کو آپؐ نہیں آئے اور فرمایا کہ کہیں تم اس کو فرض نہ سمجھو اور یہی حالت آپؐ کی وفات تک رہی۔
ج ۱، ب ۱۴۵۳، ج ۱۸۸۶، تیسرے الباری جلد ۳ ص ۱۴۹
- ۳۸ حوض کوثر سے اصحاب ہٹائے جائیں گے اسکی وجہ یہ کہ وہ اسلام سے پلٹ گئے تھے مرتد۔ (عربی میں اصحاب لکھا ہے ترجمہ میں لوگ لکھا)
ج ۳، ب ۸۵۷، ج ۱۴۹۶-۱۴۹۹، تیسرے الباری جلد ۸ ص ۳۹۷-۳۹۰
- ۳۹ آنحضرتؐ کی بیبیوں نے وارثت کا دعویٰ کیا تو بیبیوں کو بھی سوائے عائشہ کے ”لا ذرث ولا نورث“ اس حدیث کا علم نہ تھا۔
ج ۳، ب ۹۱۶-۱۶۳۶، تیسرے الباری جلد ۸ ص ۵۰۱۔
- ۴۰ آنحضرتؐ نے کفار کے مردوں سے مخاطب ہو کر کہا عمر کو تعجب ہو کہا آپؐ نے مردوں سے بات کی۔ آپؐ نے فرمایا یہ تم سے بہتر سنتے ہیں۔ ج ۲، ب ۴۷۵، ج ۱۱۵۴، تیسرے الباری جلد ۵ ص ۲۴۹ اور ص ۲۵۰۔
- ۴۱ عثمان بن عفان جنگ احد میں بھاگ گئے تھے۔ نہ وہ بدر میں شریک تھے نہ بیعت رضوان میں۔ ج ۲، ب ۴۸۶، ج ۱۴۳۳، تیسرے الباری جلد ۵ ص ۳۱۷ و ص ۳۱۸۔
- ۴۲ آنحضرتؐ نماز میں قنوت میں فلانے فلانے پر لعنت فرماتے تھے۔ ج ۲، ب ۴۸۹، ج ۱۴۳۵، تیسرے الباری جلد ۵ ص ۳۲۰۔
- ۴۳ جنگ احد میں آنحضرتؐ کو چھوڑ کر سب بھاگ گئے تھے۔ ج ۲، ب ۴۸۷، ج ۱۴۳۴، تیسرے الباری جلد ۵ ص ۳۱۸۔
- ۴۴ سیدہ کونین روز احد آنحضرتؐ کے زخم دھورے تھیں۔ ج ۲، ب ۴۹۳، ج ۱۴۴۰، تیسرے الباری جلد ۵ ص ۳۲۶۔
- ۴۵ واقعہ انک اور عائشہ۔ ج ۲، ب ۵۰۳، ج ۱۳۰۰، تیسرے الباری جلد ۵ ص ۳۸۳-۳۶۹۔
- ۴۶ جنگ حنین میں آنحضرتؐ کو چھوڑ کر سب بھاگ گئے۔ ج ۲، ب ۵۲۲، ج ۱۴۴۵۔
- ۴۷ اُن بھاگنے والوں میں عمر ابن خطاب تھے (معہم بعمر بن خطاب) ترجمہ میں جے ہوئے تھے لکھا ہے۔ ج ۲، ب ۵۲۲، ج ۱۴۴۸، تیسرے الباری جلد ۵ ص ۴۸۱۔

- ۴۸ ارشاد رسول مکرم ﷺ کہ یا علیؑ میرے پاس تیرا درجہ ایسا ہے جیسے ہارون کاموسیٰ کے پاس۔ ج ۲، ب ۵۳۸، ح ۱۵۳۷، تیسیر الباری جلد ۵ ص ۵۵۲۔
- ۴۹ آنحضرتؐ کا بیروں پر مسح کرنا۔ ج ۲، ب ۵۵۱، ح ۱۵۳۲، تیسیر الباری جلد ۵ ص ۵۶۵۔
- ۵۰ ابو بکرؓ نے کہا کہ جنگ جمل میں اسلئے عائشہ کے ساتھ نہیں شریک ہوا کہ آنحضرتؐ نے فرمایا وہ قوم کہیں فلاح پاسکتی ہے جو اپنا کام نادان عورت کے سپرد کر دے۔ ج ۲، ب ۵۵۲، ح ۱۵۳۷، تیسیر الباری جلد ۵ ص ۵۶۷۔
- ۵۱ حدیث قرطاس اور معاذ اللہ یہ کہنا کہ آنحضرتؐ بڑ بڑا رہے ہیں۔ ج ۲، ب ۵۵۳، ح ۱۵۵۱، تیسیر الباری جلد ۵ ص ۵۷۱، ۵۷۲۔
- ۵۲ ابو بکر کا شرمناک گالی دینا اور واقعہ حدیبیہ۔ ج ۳، ب ۲۲، ح ۲۲، تیسیر الباری جلد ۶ ص ۶۸۵۔
- ۵۳ ابن عباسؓ سے متعلقہ کو جائز جانتے تھے۔ بخاری نے بغیر کسی حوالے کے ایک روایت حرام کی جناب امیرؓ سے منسوب کر دی۔ ج ۳، ب ۶۱، ح ۱۰۶-۱۰۴، تیسیر الباری جلد ۷ ص ۲۵-۲۳، ص ۲۴۔
- ۵۴ آنحضرتؐ کا سر او بیروں کا مسح کرنا۔ ج ۳، ب ۲۶۰، ح ۷۲۸، تیسیر الباری جلد ۷ ص ۵۴۲۔
- ۵۵ آنحضرتؐ کو لام حسنؓ سے زیادہ کوئی محبوب نہیں تھا۔ ج ۳، ب ۵۰۹، ح ۸۲۸، تیسیر الباری جلد ۷ ص ۵۹۰۔
- ۵۶ ارشاد آنحضرتؐ لام حسنؓ و لام حسینؓ کے بارے میں۔ ج ۳، ب ۵۷۰، ح ۹۳۱، تیسیر الباری جلد ۸ ص ۱۵۔
- ۵۷ آنحضرتؐ نماز میں سلام کیسے پھیرتے تھے۔ ج ۳، ب ۶۸۳، ح ۱۱۶۰، تیسیر الباری جلد ۸ ص ۱۵۵۔
- ۵۸ جناب سیدہ تمام امت کے عورتوں کی سردار۔ ج ۳، ب ۷۲۳، ح ۱۲۱۳، تیسیر الباری جلد ۸ ص ۱۹۵۔
- ۵۹ درود بر آل محمد ﷺ وآلہ۔ ج ۳، ب ۷۶۵، ح ۱۲۸۱، تیسیر الباری جلد ۸ ص ۲۴۰۔
- ۶۰ آل محمدؐ مسلسل تین رات پیٹ بھر کر کبھی نہیں کھائے ایک دن دو وقت کا کھانا نہیں کھائے۔ ج ۳، ب ۸۲۱، ح ۱۳۷۴-۱۳۷۵،

- ۶۱ آل محمد کے لئے آنحضرتؐ کی دعا۔ ج ۳، ب ۸۲۱، ج ۱۳۸، تیسیر الباری جلد ۸ ص ۳۱۱
- ۶۲ اصحاب رسولؐ کو فرشتے دوزخ کی طرف لے جائیں گے اس لئے کہ وہ مرتد ہو گئے تھے۔ ج ۳، ب ۸۲۹، ج ۱۳۶، تیسیر الباری جلد ۸ ص ۳۵۷۔
- ۶۳ اصحاب رسولؐ حوض کوثر پر (ترجمہ میں امتی لکھا عربی میں اصحابی)۔ ج ۳، ب ۸۵۷، ج ۱۳۹، تیسیر الباری جلد ۸ ص ۳۹۱-۳۹۲۔
- ۶۴ آنحضرتؐ کی شفاعت سے لوگ دوزخ سے نکالے جائیں گے۔ تیسیر الباری جلد ۸ ص ۳۷۷۔
- ۶۵ اصحاب رسولؐ حوض کوثر پر۔ ج ۳، ب ۸۵۷، ج ۱۳۹، تیسیر الباری جلد ۸ ص ۳۹۳۔
- ۶۶ اصحاب رسولؐ حوض کوثر پر۔ ج ۳، ب ۸۵۷، ج ۱۳۹، تیسیر الباری جلد ۸ ص ۳۹۵۔
- ۶۷ اصحاب رسولؐ اور دوزخ۔ ج ۳، ب ۸۵۷، ج ۱۳۹، تیسیر الباری جلد ۸ ص ۳۹۶۔
- ۶۸ ابو بکر کی بیعت بغیر سوچے ہو گئی تھی قول عمر ابن خطاب۔ ج ۳، ب ۹۷۴، ج ۱۷۳، تیسیر الباری جلد ۸ ص ۵۷۳ و ۵۶۷۔
- ۶۹ آنحضرتؐ کا ارشاد صحابی مقدادؓ سے کہ تو مکہ میں ایمان کو چھپاتا تھا۔ (تفہیم)۔ ج ۳، ب ۹۹۰، ج ۱۷۲، تیسیر الباری جلد ۸ ص ۵۹۸۔
- ۷۰ حوالہ آیات قرآنی برائے تفسیر سورہ المؤمن ۴۰، سورہ آل عمران ۲۸۔ ج ۳، ب ۹۹۱، ج ۱۷۸، تیسیر الباری جلد ۸ ص ۶۰۲۔
- ۷۱ نذک۔ ج ۳، ب ۹۱۶، ج ۱۶۳۲-۱۶۳۳، تیسیر الباری جلد ۸ ص ۵۰۲-۴۹۷۔
- ۷۲ جنگ میں بعض مسلمان مشرکین کے ساتھ ہو جاتے تھے خلاف رسولؐ۔ ج ۳، ب ۱۱۱۱، ج ۱۹۶، تیسیر الباری جلد ۹ ص ۱۳۹۔
- ۷۳ آنحضرتؐ کا ارشاد کہ فتنہ نجد سے نکلے گا (محمد بن عبد الوہاب نجدی)۔ ج ۳، ب ۱۱۱۵، ج ۱۹۷، تیسیر الباری جلد ۹ ص ۱۵۵۔

- ۷۴ عبد اللہ ابن عمر نے جناب امیر کی بیعت نہیں کی، مگر یزید کی بیعت کر لی۔ تیسیر الباری جلد ۹ ص ۱۵۸-۱۵۷۔
- ۷۵ عمار یاسرؓ جمل کے بارے میں تقریر کی کہ تم اللہ کی اطاعت کرتے ہو یا عائشہ کی۔ ج ۳، ب ۱۱۱، ج ۱۹، تیسیر الباری جلد ۹ ص ۱۶۳-۱۶۳۔
- ۷۶ ابو بکر، عمر اور دیگر مشہور صحابہ ابو حذیفہ کے غلام سالم کے پیچھے نماز پڑھتے تھے۔ تیسیر الباری جلد ۹ ص ۲۲۷۔
- ۷۷ ارشاد آنحضرتؐ کہ تم یہود اور نصاریٰ کی پیروی کرو گے۔ ج ۳، ب ۱۲۲، ج ۲۱۶-۲۱۶، تیسیر الباری جلد ۹ ص ۳۲۳۔
- ۷۸ آنحضرتؐ کا عائشہ سے کہنا تم صواحب یوسف ہو (یعنی دل میں کچھ اور زبان پر کچھ یعنی منافق)۔ ج ۳، ب ۱۲۲، ج ۲۱۶-۲۱۶، تیسیر الباری جلد ۹ ص ۳۲۷۔
- ۷۹ معاذ اللہ جہنم کے پکارنے پر اللہ اپنا پیر ڈال دے گا۔ ج ۳، ب ۱۲۶، ج ۲۲۸، تیسیر الباری جلد ۹ ص ۳۵۷۔
- ۸۰ دیدار خدا۔ ج ۳، ب ۱۲۵۹، ج ۲۶۸، تیسیر الباری جلد ۹ ص ۴۳۵۔
- ۸۱ اگر ذبیحہ میں شک ہو تو بسم اللہ بولو اور کھا لو۔ ج ۳، ب ۱۲۲۸، ج ۲۳۲، تیسیر الباری جلد ۹ ص ۴۰۶۔
- ۸۲ (معاذ اللہ) آنحضرتؐ کھڑے ہو کر پیشاب کرتے تھے۔ ج ۱، ب ۱۵۸، ج ۲۲۲۔
- ۸۳ آنحضرتؐ رات دن (۲۴ گھنٹوں) میں گیارہ عورتوں سے صحبت کرتے تھے آپؐ میں تیس مردوں کی طاقت تھی (بقول عائشہ)۔ ج ۱، ب ۱۸۵، ج ۲۶۳ و ۲۶۴۔
- ۸۴ آنحضرتؐ عائشہ کے پیروں کے درمیان نماز پڑھتے تھے۔ ج ۱، ب ۲۶۲، ج ۳۷۳۔
- ۸۵ بعد تو ان آنحضرتؐ کے وسیلہ سے شفاعت کے لئے دعا کرنا۔ ج ۱، ب ۳۹۸، ج ۵۸۵۔
- ۸۶ (معاذ اللہ) آنحضرتؐ نے یوم خندق نماز عصر قضا کر دی۔ ج ۱، ب ۴۱۶، ج ۶۱۱۔

۸۷	آنحضرتؐ نے سوکرائٹھنے کے بعد بغیر وضو کے نماز پڑھی۔ ج، اب ۴۲۸، ح ۶۶۳۔
۸۸	نماز میں ہاتھ پر ہاتھ رکھنے والی روایت آنحضرتؐ تک نہیں پہنچائی۔ ج، اب ۷۷۷، ح ۷۰۳۔
۸۹	اسامہ بن قنابہ صحابی کا جھوٹی قسم کھانے پر عذاب میں مبتلا ہونا۔ ج، اب ۴۸۵، ح ۷۱۸۔
۹۰	ابو ہریرہ کا کہنا کہ میری نماز بہت مشابہ ہے آنحضرتؐ کی نماز سے نسبتاً دیگر اصحاب کے۔ ج، اب ۵۰۵، ح ۷۴۸۔
۹۱	آنحضرتؐ کے دور میں اور دونوں خلفاء کے زمانے میں منیٰ میں دو رکعت نماز پڑھی جاتی تھی عثمان نے اپنی خلافت میں پوری نماز کر دی ج، اب ۶۹۶، ح ۱۰۲۱ اور ۱۰۲۳۔
۹۲	وقت وفات آنحضرتؐ جب ابو بکر نے سورہ العمران کی یہ آیت پڑھی وما محمد الا رسول قد خلت من قبله الرسل تو اس وقت لوگوں کو اس آیت کی خبر تک نہیں تھی۔ ج، اب ۷۸۷، ح ۱۱۶۸۔
۹۳	آنحضرتؐ نے فرمایا جو اپنے پیشاب کی احتیاط نہیں کرتا وہ عذاب میں ہے۔ ج، اب ۸۷۴، ح ۱۲۹۵۔
۹۴	آنحضرتؐ عائشہ کے مکان میں دفن ہوئے۔ ج، اب ۸۸۰، ح ۱۳۰۶۔
۹۵	عمر ابن خطاب کا اجازت لینا عائشہ سے لنگے کمرے میں دفن ہونے کے لئے۔ ج، اب ۸۸۰، ح ۱۳۱۰۔
۹۶	حدیث رسول کہ سب سے پہلے آپؐ سے کون ملیگا تو فرمایا جسکے ہاتھ لائے ہوں اسکا مطلب سخاوت تھی لوگوں نے واقعی ہاتھ ناپنا شروع کیا چنانچہ زوجہ رسول میں سب پہلے زینب کی وفات ہوئی آخر میں عائشہ۔ ج، اب ۸۹۴، ح ۱۳۳۷۔
۹۷	لام حسن سے فرمانا کہ آل محمدؐ زکوٰۃ کا مال نہیں کھاتے۔ ج، اب ۹۴۰، ح ۱۳۹۸۔
۹۸	مزدلفہ میں آنحضرتؐ نے نماز مغرب و عشا پڑھی حالانکہ نماز کا وقت عرفات میں ہو چکا تھا۔ ج، اب ۱۰۵۵، ح ۱۵۶۶۔
۹۹	قول عمر ابن خطاب کہ ہم اللہ کے حکم کو لیں تو وہ حج و عمرہ پورا کرنے کا حکم دیتا ہے اور اگر آنحضرتؐ کے قول کو لیں تو آپؐ نے اس وقت تک

احرام نہیں کھولا جب تک قربانی نہ ہو جائے۔ ج، اب، ۱۱۲۲، ج، ۱۱۷۹۔

- ۱۰۰ آنحضرتؐ نے فرمایا بدعتی پر لٹھ اور فرشتوں کی لعنت۔ ج، اب، ۱۱۷۲، ج، ۱۷۳۹۔
- ۱۰۱ ابو ہریرہ حدیث غلط سمجھتے تھے اور غلط فتویٰ دیتے تھے۔ ج، اب، ۱۲۰۶، ج، ۱۸۰۶۔
- ۱۰۲ زمانہ رسولؐ اور ابو بکرؓ میں لوگ تراویح فراموش پڑھتے تھے عمر ابن خطابؓ نے باجماعت پڑھنے کا حکم دیا اور کہا یہ اچھی بدعت ہے۔ ج، اب، ۱۲۵۳، ج، ۱۸۸۵۔
- ۱۰۳ ابو ہریرہؓ کا کہنا کہ مہاجرین بازار میں مصروف رہتے تھے اور انصار اپنے باغات میں۔ میں ایک کنگال فقیر آدمی تھا جو کنگال سائبان کے فقیروں میں سے تھا لوگ بھول جاتے تھے میں یاد رکھتا تھا۔ ج، اب، ۱۲۷۷، ج، ۱۹۲۰۔
- ۱۰۴ عقبہ بن ابی وقاص صحابی، سعد بن ابی وقاص کا بھائی اور وہ زانی تھا۔ ج، اب، ۱۲۷۹، ج، ۱۹۲۶۔
- ۱۰۵ عمر ابن خطابؓ کا کہنا کہ ”میں بازاروں میں گم رہتا تھا اور آنحضرتؐ کے احکام سے غافل رہا“۔ ج، اب، ۱۲۸۵، ج، ۱۹۳۳۔
- ۱۰۶ آنحضرتؐ کا ارشاد لام حسن کے بارے میں یا لٹھ تو اُس سے محبت کر جو اس سے محبت کرے۔ ج، اب، ۱۳۲۲، ج، ۱۹۹۱۔
- ۱۰۷ حضرت ابراہیمؑ کا تھمہ کرنے کا حکم اپنی زوجہ سارہ کے بارے میں۔ ج، اب، ۱۳۷۶، ج، ۲۰۷۶۔
- ۱۰۹ عبد اللہ ابن عمر کا عمل خلاف حکم آنحضرتؐ ہو تا تھا۔ ج، اب، ۱۲۶۳، ج، ۲۱۹۰۔
- ۱۱۰ عائشہؓ بوجہ حسد سوکن کے پاس سے تھنہ میں بھیجا ہوا برتن توڑ دیا۔ ج، اب، ۱۵۵۹، ج، ۲۳۱۷۔
- ۱۱۱ آنحضرتؐ کی بیبیوں کی دو گروہ میں تھیں ایک میں عائشہؓ، حفصہؓ، صفیہؓ اور سوہہؓ، دوسری گروہ میں حضرت ام سلمہؓ اور باقی بیبیاں تھیں۔ ج، اب، ۱۶۱۳، ج، ۲۲۰۷۔
- ۱۱۲ عائشہؓ نے بغیر تحقیق کے ایک شخص سے (جس کا نام نہیں لکھا) بے حجاب باتیں کر رہی تھیں۔ آنحضرتؐ کے ٹوکنے پر بولیں میرا رضاعی

- بھائی ہے جس پر آپ نے فرمایا ”ذرا سنبھل کر چلو رضاعت وہی معتبر ہے جو کم سنی میں ہو“۔ ج، ا، ب، ۱۶۳۹، ج، ۲۳۶۸۔
- ۱۱۳ ۲ حضرت کو ایک اندھے نے (معاذ اللہ) قرآن کی آیتیں یاد دلائیں جو آپ بھول گئے تھے۔ ج، ا، ب، ۱۶۵۳، ج، ۲۳۷۶۔
- ۱۱۴ ۲ حضرت کا ارشاد ”یا علی تم مجھ سے ہو اور میں تم سے ہوں“۔ ا، ۱۶۷۹، ج، ۲۵۱۶۔
- ۱۱۵ ۲ حضرت کا فرمانا امام حسن کے بارے میں (بنی) یہ میرا بیٹا ہے سید۔ ج، ا، ب، ۱۶۸۲، ج، ۲۵۲۰۔
- ۱۱۶ جناب امیر نے کچھ لوگوں کو (نصیری) آگ سے جلانے کی سزا دی (راوی عکرمہ)۔ ج، ۲، ب، ۱۹۲، ج، ۲۶۹، تیسرا الباری جلد ۳ ص ۱۸۳۔
- ۱۱۷ لڑائی میں مصلحتاً جھوٹ بولنا جائز ہے۔ ج، ۲، ب، ۲۰۱، ج، ۲۷۹۔
- ۱۱۸ اگر کسی سے نسا دیا برائی کا اندیشہ ہو تو اس سے مکر و فریب کیا جاسکتا ہے۔ ج، ۲، ب، ۲۰۳۔
- ۱۱۹ اُحد میں ۲ حضرت کے پاس صرف ۲ لوگ رہ گئے تھے اور آپ بھاگنے والوں کو آواز دے کر بلا رہے تھے مگر وہ سن نہیں رہے تھے۔ ج، ۲، ب، ۲۰۷، ج، ۲۸۵۔
- ۱۲۰ ہلبیت کے پاس قرآن کے سوا اور بھی کچھ وحی کی باتیں ہیں (صحیفہ جناب امیر) جو علم قرآن تھا جو اللہ کسی بندے کو عطا کرتا ہے۔ ج، ۲، ب، ۲۱۲، ج، ۲۹۳۔
- ۱۲۱ ۲ حضرت فارسی اور دیگر زبانوں سے بھی واقف تھے چنانچہ آپ نے لام حسن سے جب کہا ”کج کج“ وہ فارسی لفظ تھا۔ لام حسن بھی یہ زبان سمجھتے تھے۔ ج، ۲، ب، ۲۳۱، ج، ۳۱۶۔
- ۱۲۲ نذک اور جناب سیدہ کا غضب ناک ہونا۔ ج، ۲، ب، ۲۲۳، ج، ۳۳۵۔
- ۱۲۳ ۲ حضرت کا عائشہ کے گھر کی طرف اشارہ کر کے کہنا کہ یہیں سے شیطان اپنا سر نکالے گا اور دین کے فتنے نکلیں گے۔ ج، ۲، ب، ۲۳۶ اور ۲۳۶، تیسرا الباری جلد ۳، ج، ۲۵۲۔

- ۱۲۴ بنی مطلب اور بنی ہاشم ایک ہیں شمس کے مال میں سے بنی عبد شمس اور بنی نوفل کو کچھ نہیں ملتا تھا۔ ج ۲، ب ۲۵۹، ح ۳۸۰۔
- ۱۲۵ عمر ابن خطاب پارسیوں سے جزیہ نہیں وصول کرتے تھے جب عبد الرحمن بن عوف نے بتلایا کہ آنحضرتؐ لیتے تھے تب وصول کرنا شروع کیا۔ ج ۲، ب ۲۶۳، ح ۳۹۶۔
- ۱۲۶ حدیث قرطاس ابن عباس یاد کر کے اتاروئے کہ کنکریاں بھیک گئیں۔ ج ۲، ب ۲۶۸، ح ۴۰۵۔
- ۱۲۷ خیبر کی فتح کے بعد ایک یہود نے بھنی ہوئی زہریلی بکری آنحضرتؐ کے پاس بھیجی تھی۔ جو آپ نے نہیں کھائی۔ ج ۲، ب ۲۶۹، ح ۴۰۶۔
- ۱۲۸ صلح حدیبیہ کے وقت عمر ابن خطاب کا شک کرنا اور بگڑنا اور آنحضرتؐ کا کہنا خطاب کے بیٹے میں لئد کا بھیجا ہوا رسول ہوں اور جو میں کر رہا ہوں وہ حکم خدا کے مطابق ہے۔ ج ۲، ب ۲۸۰، ح ۴۱۷۔
- ۱۲۹ معراج میں حضرت موسیٰ کے کہنے سے نمازیں کم ہوئیں۔ حسن بصری نے اس حدیث سے انکار کیا۔ ج ۲، ب ۲۹۰، ح ۴۹۰۔
- ۱۳۰ (معاذ اللہ) رسول اللہ پر جادو کیا گیا اور آپؐ پر اسکا یہ اثر ہوا کہ آپؐ کو معلوم ہوتا تھا کہ آپؐ کوئی کام کر رہے ہیں حالانکہ وہ کام نہیں کیا۔ (بقول عائشہ)۔ ج ۲، ب ۲۹۵، ح ۵۰۰۔
- ۱۳۱ جس راستہ سے عمر بن خطاب جاتے تھے شیطان وہ راستہ بدل دیتا تھا۔ ج ۲، ب ۲۹۵، ح ۵۲۵۔
- ۱۳۲ درود بر محمد و آل محمد۔ ج ۲، ب ۳۱۳، ح ۵۹۵۔
- ۱۳۳ جناب موسیٰ کے کپڑے ایک پتھر لیکر بھاگا اور لوگوں نے انھیں برہنہ دیکھا۔ ج ۲، ب ۳۳۰، ح ۶۲۸۔
- ۱۳۴ حضرت موسیٰ نے تھڑ مار کر ملک الموت کی آنکھ پھوڑ دی۔ ج ۲، ب ۳۳۳، ح ۶۳۱۔
- ۱۳۵ ابن عباس اور عمر ابن خطاب کی قرأت میں فرق انما فتناء کے بجائے انما فتناء پڑھتے تھے۔ ج ۲، ب ۳۳۰، ح ۶۳۴۔

- ۱۳۶ بنی اُمیہ اور بنی ہاشم میں فرق یہ کہ بنی اُمیہ فہم کے مستحق نہیں تھے۔ ج ۲، ب ۳۵۶، ح ۷۱۷۔
- ۱۳۷ آنحضرتؐ کی آنکھ سوتی تھی دل نہیں سوتا تھا۔ ج ۲، ب ۳۷۷، ح ۷۸۱۔
- ۱۳۸ آنحضرتؐ نے فرمایا کہ ”میرے بعد کچھ لوگ پیدا ہوں گے تم اپنی نمازوں کو انکی نمازوں کے مقابل ناچیز سمجھو گے اور روزہ کو حقیر مگر وہ لوگ دین سے نکل گئے ہونگے“ انکو جناب امیرؓ نے نہروان میں قتل کیا۔ ج ۲، ب ۳۷۸، ح ۸۱۵۔
- ۱۳۹ آنحضرتؐ نے فرمایا ”میرے بعد ایسے لوگ پیدا ہوں گے جو بات کریں گے تو سب سے افضل بات مگر وہ اسلام سے ایسے نکل گئے ہونگے جیسے تیر کمان سے“۔ ج ۲، ب ۳۷۸، ح ۸۱۶۔
- ۱۴۰ ایک صحابی اپنے آپ کو جہنمی سمجھتا تھا اس لئے کہ اُس نے اپنی آواز کو آنحضرتؐ کی آواز سے بلند کیا تھا۔ ج ۲، ب ۳۷۸، ح ۸۱۸۔
- ۱۴۱ تعریف صحابی کہ وہ جس نے آنحضرتؐ کی صحبت اٹھائی ہو یا آپؐ کو دیکھا ہو بشرطیکہ وہ مسلمان ہو وہ صحابی ہے۔ ج ۲، ب ۳۸۲۔
- ۱۴۲ قاتل عمر ابن خطابؓ مسلمان تھا (بقول عمر ابن خطاب)۔ ج ۲، ب ۳۹۰، ح ۸۹۷۔
- ۱۴۳ عمر ابن خطابؓ نے جو نیبڈ شراب پی تھی جب زخمی ہوئے ابو لولو کے مخجر سے تو پیٹ سے نکل گئی۔ ج ۲، ب ۳۹۰، ح ۸۹۷۔
- ۱۴۴ عبدالرحمن بن عوف نے جناب امیرؓ سے کہا ”اگر تم کو خلیفہ بناؤں گا تو تم عدل اور انصاف سے کرو گے اور اگر عثمان کو بناؤں گا تو تم عثمان کی بات مانو گے“۔ ج ۲، ب ۳۹۰، ح ۸۹۷۔
- ۱۴۵ آنحضرتؐ نے فرمایا ”جس نے فاطمہؓ کو غضبناک کیا اُس نے مجھ کو غضبناک کیا“۔ ج ۲، ب ۳۹۴، ح ۹۰۹۔
- ۱۴۶ آنحضرتؐ نے فرمایا ”فاطمہؓ جنت کے عورتوں کی سردار ہیں“۔ ج ۲، ب ۳۹۴۔
- ۱۴۷ جنگ جمل کے وقت عمار یا سرہکالوگوں سے کہنا کہ تم لوگ اللہ کی اطاعت کرتے ہو یا عائشہؓ کی اطاعت۔ ج ۲، ب ۴۱۴، ح ۹۵۷۔
- ۱۴۸ عائشہؓ کا جناب خدیجہؓ کے بارے میں کہا کہ ”وہ بڑھی جس کے منہ میں دانت نہیں سرخ مسوڑھے والی“۔ ج ۲، ب ۴۳۴، ح ۱۰۰۷۔

- ۱۴۹ عائشہ کا کہنا کہ وہ کسی اور عورت پر اتنا حسد نہیں کرتی تھیں جتنا جناب خدیجہؓ سے ”ماغررت“۔ ج ۲، ب ۴۳۴، ح ۱۰۰۵۔
- ۱۵۰ ابو بکر کا ایک غلام تھا (نام نہیں لکھا) یہ اپنی کمائی لاکر ابو بکر کو دیتا اور ابو بکر اسکی کمائی کھاتے تھے۔ ج ۲، ب ۴۴۰، ح ۱۰۲۳۔
- ۱۵۱ عبد اللہ ابن عمر نے اپنے باپ عمر ابن خطاب سے بیعت رضوان میں سبقت کی۔ ج ۲، ب ۵۰۴، ح ۱۳۳۷۔
- ۱۵۲ جناب سیدہ نے ابو بکر سے مرتے دم تک بات نہیں کی۔ ج ۲، ب ۵۰۴، ح ۱۳۸۳۔
- ۱۵۳ جنگ حنین میں بھاگنے کا واقعہ اور آپؐ کا رجز کہ میں عبدالمطلب کا فرزند ہوں۔ ج ۲، ب ۵۲۴، ح ۱۴۲۳۔
- ۱۵۴ آنحضرتؐ نے یمن کی طرف پہلے خالد بن ولید کو روانہ کیا پھر خالد کو ہٹا کر جناب امیرؓ کو مقرر کیا۔ ج ۲، ب ۵۳۱، ح ۱۴۷۳۔
- ۱۵۵ باوجود رسولؐ کے منع کرنے کے آنحضرتؐ کے دہن اقدس میں عائشہ نے زبردستی دوا ڈالی اور جب افاتہ ہو تو آپؐ نے حکم دیا سوائے عباس کے یہ دوا سب پئیں مگر کسی نے نہیں پیا۔ ج ۲، ب ۵۵۳، ح ۱۵۷۰۔
- ۱۵۶ وفات آنحضرتؐ کا کہنا کہ مجھ کو زہر آلود بکری کا گوشت کھانے کی تکلیف معلوم ہوتی ہے جو خیبر میں ایک یہود نے بھیجا تھا (سوال۔ کیا غیر مسلم کا ذبیحہ جائز تھا جو پیغمبرؐ نے کھلایا؟ اور مزید اس حدیث کو بھی دیکھیں اسی بخاری کی جلد ۲، باب ۴۶۹، حدیث ۴۰۶ کہ آنحضرتؐ نے وہ گوشت نہیں کھلایا تھا۔ اب اوپر والی حدیث کا مطلب سمجھ میں آئے گا)۔ ج ۲، ب ۵۵۳، ح ۱۵۵۳۔
- ۱۵۷ آنحضرتؐ کے وقت وفات اصحاب کا جھگڑنا اور ”لَيْهَ جُرْ“ کہنا۔ ج ۲، ب ۵۵۳، ح ۱۵۵۱۔
- ۱۵۸ لشکر اُسامہ میں ابو بکر اور عمر بھی شریک تھے۔ ج ۲، ب ۵۵۷، ح ۱۵۸۰۔
- ۱۵۹ حالت نماز میں بھی اگر رسولؐ پکارے تو نماز چھوڑ کر آنا۔ ج ۲، ب ۵۶۰، ح ۱۵۸۵۔
- ۱۶۰ عمر ابن خطاب نے ازواج رسولؐ سے کہا کہ ”اگر تم لوگ باز نہ آؤ گی تو رسولؐ تم کو طلاق دیدیں گے اور اللہ تم سے بہتر مسلمان بیبیاں عطا کریگا“۔ ج ۲، ب ۵۷۰، ح ۵۹۴۔

- ۱۶۱ عاشورہ کا روزہ پیامِ جہالت میں رکھا جاتا تھا جب رمضان کے روزے واجب ہو گئے تو عاشور کا روزہ چھوڑ دیا گیا۔ ج ۲، ب ۵۸۵، ح ۱۶۱۳۔
- ۱۶۲ عبد اللہ ابن عمر کے نزدیک جہاد رکنِ دین نہیں۔ ج ۲، ب ۵۹۱، ح ۱۶۲۳۔
- ۱۶۳ عبد اللہ ابن عمر کے نزدیک اللہ نے عثمان کا قصور کو معاف کر دیا لیکن یہ معافی تم لوگ قبول نہیں کرتے، اور رہا علیؑ وہ آنحضرتؐ کے چچا زاد بھائی اور آپ کے دلداد تھے۔ ج ۲، ب ۵۹۱، ح ۱۶۲۳۔
- ۱۶۴ عمرہ جمعہ ایک شخص نے (عمر ابن خطاب) اپنی رائے سے جو چاہا وہ کہنے لگا۔ (قول حضرت علیؑ)۔ ج ۲، ب ۵۹۳، ح ۱۶۲۷۔
- ۱۶۵ وطنی فی الدبر عبد اللہ ابن عمر جاز قراردیتے تھے دیگر صحابہ نے انکار کیا۔ ج ۲، ب ۶۰۰، ح ۱۶۳۳۔
- ۱۶۶ عبد اللہ ابن زبیر کا ہزار کے منسوخ آیت کو قرآن سے منادو۔ ج ۲، ب ۶۰۲، ح ۱۶۳۷۔
- ۱۶۷ عمر ابن خطاب کو آیت کا مطلب معلوم نہیں تھا۔ ج ۲، ب ۶۰۸، ح ۱۶۳۵۔
- ۱۶۸ دیدار خدا۔ ج ۲، ب ۶۳۳، ح ۱۶۸۹۔
- ۱۶۹ عمر ابن خطاب کو یہ معلوم تھا کہ آیت **الیوم اکملت لکم دینکم** اور کہاں نازل ہوئی۔ ج ۲، ب ۶۶۵، ح ۱۷۱۳۔
- ۱۷۰ جمعہ کب سے حلال تھی (تفصیل)۔ ج ۲، ب ۶۷۲، ح ۱۷۲۳۔
- ۱۷۱ مسلمان مشرکوں کے پاس جا کر مسلمانوں کے خلاف لڑتے تھے۔ ج ۲، ب ۶۹۵، ح ۱۷۵۸۔
- ۱۷۲ قرآن آنحضرتؐ کی حیات میں جمع نہیں ہوا تھا۔ ج ۲، ب ۷۱۷، ح ۱۷۸۵۔
- ۱۷۳ حضرت علیؑ نے فرمایا ”روز قیامت میں سب سے پہلے دوزخوں کو لے کر اللہ کے سامنے میں اپنا مقدمہ پیش کروں گا“۔ ج ۲، ب ۷۶۸، ح ۱۸۵۳۔
- ۱۷۴ درود بر محمدؐ و آل محمدؐ۔ ج ۲، ب ۸۰۵، ح ۱۹۰۳۔

- ۱۷۵ عمر ابن خطاب کا آنحضرتؐ سے جھگڑا کرنا۔ ج ۲، ب ۸۳۵، ج ۱۹۳۹۔
- ۱۷۶ ابو بکر اور عمر میں جھگڑا۔ ج ۲، ب ۸۳۶، ج ۱۹۵۰۔
- ۱۷۷ فضیلت حضرت سلمانؓ۔ ج ۲، ب ۸۶۸، ج ۲۰۰۲۔
- ۱۷۸ عائشہ اور حفصہ کے قلوب ٹیڑھے ہونے کا واقعہ۔ ج ۲، ب ۸۷۹، ج ۲۰۱۵۔
- ۱۷۹ جناب ام سلمہؓ کا عمر ابن خطاب کو ڈانٹنا اور کہنا ”خطاب کے بیٹے“۔ ج ۲، ب ۸۸۰، ج ۲۰۱۷۔
- ۱۸۰ عمر ابن خطاب تلاوت میں الحی والقیوم کے بدلے الحی القیام پڑھتے تھے۔ ج ۲، باب انا ارسلنا
- ۱۸۱ سورہ واللیل میں معاویہ ولے والذکر الانثیٰ کے بجائے وما خلق والذکر الانثیٰ پڑھتے تھے۔ ج ۲، ب ۹۰۰، ج ۲۰۳۹۔
- ۱۸۲ عبد اللہ ابن مسعود سورہ قل اعوذ ب اللہ من القلق اور الناس کو قرآن کا جزو نہیں سمجھتے تھے۔ ج ۲، ب ۹۲۱، ج ۲۰۸۰۔
- ۱۸۳ قرآن کے جمع کرنے کا قصہ۔ ج ۲، ب ۹۲۳، ج ۲۰۸۹۔
- ۱۸۴ ایک آیت کہیں نہیں ملی صرف ابو حزیمہ کے سوا۔ ج ۲، ب ۹۲۵، ج ۲۰۹۰۔
- ۱۸۵ متعہ کے حلال ہونے کے بارے میں۔ ج ۳، ب ۱۰۲، ج ۱۰۴۔
- ۱۸۶ بعض فقہا حنفیہ متعہ کا جائز سمجھتے تھے۔ ج ۳، ب ۱۰۴۰، ج ۱۸۵۰۔
- ۱۸۷ عمر ابن خطاب کا اعتراف کے ”وہ داوا کا، کلالہ کا، اور سود مسئلہ کاش آنحضرتؐ سے پوچھتے ہوتے“۔ ج ۳، ب ۳۳۲، ج ۵۳۷۔
- ۱۸۸ تالیف کرنے کا ثبوت۔ ج ۳، ب ۹۹۰، ج ۱۷۶۲۔

- ۱۹۰ عمر ابن خطاب نے کہا ”اگر لوگوں کا خوف نہ ہوتا تو قرآن میں میں اپنی مرضی سے بڑھاتا“۔ ج ۳، ص ۱۱۴۹
- ۱۹۱ آنحضرتؐ (معاذ اللہ) نماز میں رکعتیں بھول جاتے تھے۔ ج ۳، ص ۵۹۷، ج ۹۸۸۔
- ۱۹۲ ارشاد آنحضرتؐ ”خطاب کے بیٹے (عمر ابن خطاب) کیا ابھی تک تجھ کو شک ہے“ افی شك انت یا بن خطاب۔ تیسیر الباری ج ۳، ص ۶۳۸، ص ۴۷۵۔
- ۱۹۳ حصہ کی گستاخیوں کی وجہ سے آنحضرتؐ سارون غصے میں رہتے تھے۔ تیسیر الباری ج ۳، ص ۶۳۸، ص ۴۷۶۔
- ۱۹۴ عمر ابن خطاب آنحضرتؐ کے سامنے تو ریت پڑھنے لگے جس پر دیگر صحابہ نے ان کو ملامت کی اور کہا کیا تم نہیں دیکھتے کہ آنحضرتؐ اس وجہ سے کتنے ناراض ہیں۔“ تیسیر الباری ج ۳، ص ۶۳۸، ص ۴۷۶۔
- ۱۹۵ حدیبیہ میں حضرت علیؑ کا انکار انکے قوت ایمانی کا جوش تھا آنحضرتؐ کا حکم بطور وجوب نہیں تھا اور دوسرے یہ معجزہ دکھانا تھا کہ آپؐ کو لکھنا آتا ہے۔ (مترجم)۔ تیسیر الباری ج ۳، ص ۸۶۲، ص ۶۵۸۔
- ۱۹۶ عمر ابن خطاب حصہ کے بیوہ ہونے کے بعد ہر ایک سے کہتے پھرتے تھے کہ ”میں تمہارا نکاح حصہ سے کر دیتا ہوں“ تیسیر الباری ج ۷، ص ۶۰، ص ۵۶۔
- ۱۹۷ امام نسائی اور اسحاق بن راہویہ کا قول کہ معاویہ کے بارے میں کہ صحابیت کا ادب مانع ہے اس کے بارے میں آنحضرتؐ کی صرف ایک حدیث ہے کہ لئذ اُس کا پیٹ نہ بھرے اور نیز یہ دشمن خاندان رسالت تھا۔ تیسیر الباری ج ۵، ص ۱۰۷، ص ۹۲-۹۰، باب معاویہ۔
- ۱۹۸ وقرون فی دیوتکن آنحضرتؐ کی بیبیوں کے لئے آیا تھا اور جناب ام سلمہؓ فرماتی تھیں ”میں اونٹ پر سوار ہو کر حرکت کرنے والی نہیں ہوں جب تک آنحضرتؐ سے نہ مل جاؤں یعنی مرے دم تک گھر میں رہوں گی۔“ تیسیر الباری ج ۵، ص ۱۱۶، ص ۹۵، باب مناقب عائشہ۔
- ۱۹۹ کلمہ اشہد ان علیاً ولی اللہ کے بجائے اشہد ان علیاً امام الاولیاء کہنا چاہئے (بقول علامہ وحید الزمان مترجم)۔ تیسیر الباری ج ۵، ص ۳۰۹، ص ۲۳۶ باب جنگ بدر۔
- ۲۰۰ آیت اکملت لکم کے بارے میں ایک یہودی نے عمر ابن خطاب سے کہا کہ یہ ایک ایسی آیت قرآن میں ہے اگر ہم یہودیوں کے ہاں

ہوتی تو ہم اُس دن کو روزِ عیدِ ٹھیرتے۔ تیسیر الباری، ۱، ۴۳، ص ۴۰ باب زیادۃ الایمان۔

۲۰۱ ایک شخص نے آنحضرتؐ سے اپنے باپ کا نام جو اُسکو علم نہیں تھا پوچھا آپ نے اُسکے صحیح باپ کا نام بتلایا اس کے بعد آپ نے فرمایا اور پوچھو تو عمر فوراً دوزخ ہو کر بیٹھ گئے اور تین بار کہا ہم اللہ کے رب و دین اسلام اور آپ کے پیغمبر ہونے سے خوش ہیں۔ یہ سن کر آپ چپ رہے۔ تیسیر الباری، ۱، ۹۳، ص ۸۱، باب من یرک علی رکبتیہ

۲۰۲ نماز کی امامت کے لئے غلام، و ولد الزنا اور گنوار، اور نابالغ میں سے جو بھی اللہ کی کتاب کا زیادہ قاری ہو وہ کرے۔ تیسیر الباری، ج ۱، باب امامہ العبد، ص ۴۶۰

۲۰۳ ابن قاسم نے امام مالک سے نماز میں ہاتھ چھوڑ دینا نقل کیا ہے۔ تیسیر الباری، ج ۱، ۷۰، ص ۴۸۹، باب وضع الیمنی علی الیسری۔

۲۰۴ امام مالک کے نزدیک بعد سورہ حمد کے بعد آمین نہیں کہنا چاہئے۔ تیسیر الباری، ج ۱، ص ۵۱۳۔

۲۰۵ بعد قبول اسلام آنحضرتؐ نے خالد بن ولید پر تہمات کیا۔ تیسیر الباری، ج ۱، ۶۲۸، ص ۴۹۵۔

۲۰۶ عائشہ کا عمل تھا وہ جب کسی مرد سے گوشہ پردہ نہ کرنا چاہتیں تو اپنی بھتیجیوں اور بھانجیوں سے کہتیں کہ اُن کو پانچ بار دودھ پلا دو حالانکہ وہ شخص بڑی عمر کا ہوتا تھا۔ پھر وہ شخص عائشہ کے پاس آتا جاتا رہتا آنحضرتؐ کی دوسری بیبیاں خصوصاً سلمہ نے اس پر عمل کرنے سے انکار کیا کہ رضاعت کا تعلق بچپن سے ہے۔ تیسیر الباری، ج ۵، ۵، ص ۳۳۵، ص ۲۶۷۔

۲۰۷ ابو بکر نے کہا اللہ نے مجھے جنگِ جمل کے دن رسولؐ کی ایک حدیث نے بچالیا کہ ”بھلا وہ قوم کہیں پنپ بھی سکتی ہے جو اپنا کام ایک عورت کے سپرد کر دے“۔ تیسیر الباری، ج ۵، ۵، کتاب النبی، ۷۰۸، ص ۵۶۷۔

۲۰۸ بخاری نے جناب امیر کو حضرت علیؑ علیہ السلام لکھا۔ ج ۶، باب سورۃ ولذاریات، کتاب التفسیر، ص ۳۷۲۔

۲۰۹ جس حدیث رسولؐ سے لوگ یزید ملعون کو جنتی کہتے ہیں اس میں قنطنظیہ کا نام ہی نہیں ہے ہاں ایک حدیث ملتی ہے اور وہ بھی قیصر روم کے شہر میں جہاد کی ہے جو جزیرہ قبرص کی فتح کے بارے میں ہے اس میں ابو ایوب انصاریؓ شریک تھے ۲۸ھ میں واقع ہوا تھا۔ تیسیر الباری، ج ۴، ما قبل فی قتال روم، کتاب الجہاد، ۱۷۵، ص ۱۴۵۔

- ۲۴۱ عمر ابن خطاب بقول خود حالت نماز میں فوج کا حساب کرتے تھے، اور نماز مغرب میں قرأت ہی نہیں کی۔ تیسیر الباری جلد ۲، تفکر، حاشیہ ص ۲۱۹۔
- ۲۴۲ جب معاویہ نے اپنی خلافت کے لئے کسی اعتراض کرنے والے کو اعتراض کرنے لئے کہا تو عبد اللہ ابن عمر اس ڈر سے کہ کہیں فساد نہ ہو خاموش رہے۔ تیسیر الباری، جلد ۵، خندق، ۳۵۰۔
- ۲۴۳ بیعت رضوان جس شجر کے نیچے لی گئی تھی لوگ اس شجر کے نیچے نماز پڑھتے تھے۔ عمر ابن خطاب نے اس درخت کو کٹوا دیا۔ تیسیر الباری، جلد ۵، الحدیبیہ، صفحہ ۳۹۲۔
- ۲۴۴ مسلم بن عقبہ جس نے مدینہ میں بحکم یزید تاریکی کی تھی جب مرنے لگا تو مرتے وقت یہ دعا کی یا اللہ میں نے شہادت توحید کے بعد کوئی نیکی اس سے بڑھ کر نہیں کی کہ مدینہ والوں کو قتل کیا۔ تیسیر الباری، جلد ۵، الحدیبیہ، صفحہ ۳۹۲۔
- ۲۴۵ براء بن عازب صحابی رسول سے علاء بن مسیب کے باپ نے پوچھا کہ آپ نے رسول اللہ کی صحبت اٹھائی اور درخت کے نیچے آپ سے بیعت کی تو انہوں نے کہا ”تم کیا جانو ہم لوگوں نے (صحاب رسول) آنحضرت کے بعد کیا کیا نئے گن گئے۔“ تیسیر الباری، جلد ۵، الحدیبیہ، صفحہ ۳۹۲۔
- ۲۴۶ ابو ہریرہ جو فتح خیبر کے بعد اسلام لائے حدیث بیان کر رہے ہیں خیبر کی۔ تیسیر الباری، ج ۵، خیبر، ۵۱۵، صفحہ ۲۱۶۔
- ۲۴۷ حدیث رسول کل علم اس مرد کو دو ٹکا جس سے اللہ اور رسول محبت کرتے ہیں اور وہ اللہ اور رسول سے محبت کرتا ہو۔ تیسیر الباری، ج ۵، خیبر، ۵۲۰، صفحہ ۲۲۱۔
- ۲۴۸ ابن اسحاق نے ابو رافع سے روایت کی کہ ایک یہودی نے حضرت علی پر حملہ کر کے اُن کی ڈھال گرا دی وہاں ایک دروازہ قلعہ کا تھا حضرت علی نے اُسی کو اٹھالیا ڈھال کی طرح یہاں تک کہ قلعہ فتح ہو گیا ابو رافع کہتے ہیں میں اور سات آدمی اور آٹھ آدمیوں نے (یعنی ۱۶) نے زور لگایا تو وہ دروازہ اُلٹ نہ سکا۔ تیسیر الباری، ج ۵، خیبر، ۵۲۱، صفحہ ۲۲۲ حاشیہ۔
- ۲۴۹ متواتر احادیث ہیں جس میں گدھے کا گوشت روز خیبر حرام کیا گیا مگر کسی حدیث میں متعہ کے حرام ہونے کا تذکرہ نہیں ہے۔

تیسیر الباری، ج ۵، خیر، ۵۳۶، ۵۳۴، صفحہ ۴۲۶ تا ۴۲۳۔

۲۳۰ خیر کے دن عثمان ابن عفان (جو بنی اُمیہ سے تھے اور اپنے آپ کو قریش سمجھتے تھے) رسول اللہ کے پاس جا کر غم مانتا اور کہا آپ نے مطلب بن عبد مناف کی اولاد کو دیا حالانکہ ہمارا اور انکار شتہ جو آپ کے ساتھ ہے وہ ایک ہے۔ آپ نے انکار کیا اور کہا ہاشم اور مطلب ایک ہے عبد غم کو اور نوفل کی اولاد کو کچھ نہیں۔ تیسیر الباری، ج ۵، خیر، ۵۳۸، صفحہ ۴۲۸۔

۲۳۱ جناب امیر سے یہ منسوب ہے کہ آپ نے بعد وفات جناب سیدہ بیعت کی۔ مگر روایت میں کہیں نہیں لکھا کہ آپ نے واقعی بیعت کی تھی۔ تیسیر الباری، ج ۵، خیر، ۵۳۶، صفحہ ۴۲۶ تا ۴۳۳۔

۲۳۲ جیش اسامہ میں ابو بکر، عمر، اور ابو عبیدہ وغیرہ شامل تھے۔ تیسیر الباری، ج ۵، غزوہ زید، ۴۵۵، صفحہ ۴۳۰ حاشیہ۔

۲۳۳ فرمایا رسول اللہ نے جناب امیر سے کہ انت منی و انا منک۔ تیسیر الباری، ج ۵، عمرہ قضاء، ۵۵۳، صفحہ ۴۴۲۔

۲۳۴ عبد اللہ ابن عمر کی بیان کردہ حدیث پر عائشہ نے تردید کی۔ تیسیر الباری، ج ۵، ب ۵۵۵، ص ۴۴۳۔

۲۳۵ زنا سے پیدا ہوا طفل زانی کا نہیں ہوتا بلکہ اس شخص کا ہوتا ہے جس کی زوجہ سے یا کینز سے پیدا ہوا ہو۔ تیسیر الباری، ج ۵، مکہ، ۵۹۶، ص ۴۷۰۔

۲۳۶ رسول اکرم کے سامنے ابو بکر اور عمر کے درمیان بلند آواز سے جھگڑا کرنا اور سورہ حجرات کی یہ آیت کہ اللہ اور رسول سامنے باتیں۔۔۔ تیسیر الباری، ج ۵، باب غزوة عینہ، ۶۵۳، ص ۵۱۷۔

۲۳۷ حدیث منزلت۔ حاشیہ میں کہ جناب امیرؓ میں بغیر نبوت کے سارے کمالات موجود تھے مگر مفضول کی خلافت افضل کے مقابل قبول ہے (لام نووی)۔ تیسیر الباری، ج ۵، باب جوک، ج ۷۰۰، ص ۵۵۲۔

۲۳۸ حاکم اور سعد نے جو روایت کی کہ آنحضرتؐ نے حضرت علیؓ کی گود میں وفات پائی تو یہ روایت اس بنا پر صحیح نہیں ہے کہ اسکی سند میں ایک شیعہ ہے (حاشیہ)۔ تیسیر الباری، ج ۵، مرض النبی، ۷۲۲، صفحہ ۵۷۵۔

۲۳۹ معاویہ کا یہ کہنا کہ لوگ جھوٹی حدیثیں بیان کر رہے ہیں۔ تیسیر الباری، ج ۴، مناقب، ج ۷۰۴، ص ۵۴۰۔

۲۴۰ قریش قصی بن کلاب کی اولاد کا نام ہے اور فرمایا رسول اللہ نے کہ سرداری قریش کا ہاں رہے گی۔ تیسیر الباری، ج ۴، مناقب، ۷۰۵، ص ۵۴۰۔

۲۴۱ قرآن کا جمع کرنا (حاشیہ)۔ تیسیر الباری، ج ۴، نزلا القرآن، ج ۷، ص ۵۴۳۔

۲۴۲ فرمایا رسول اللہ نے کہ ”اللہ کو دیکھ کر روز قیامت میں سجدے میں گر پڑوں گا“۔ تیسیر الباری، ج ۶، بقرہ، ص ۴۰۴۔

۲۴۳ سورۃ بقرہ میں تمام قاریان ”فوم“ یعنی کہتے تھے اور ابن مسعود ”توم“ (لہسن)۔ تیسیر الباری، ج ۶، شیاطین، ص ۷۳۔

۲۴۴ قول عمر ابن خطاب کہ علی سب سے عمدہ قاضی ہیں۔ تیسیر الباری، ج ۶، قولہ، ص ۸، ص ۱۱۔

۲۴۵ صراط علی مستقیم۔ لفظ ”شیخ“ کی تفسیر۔ (حاشیہ) تیسیر الباری، ج ۶، حجر، ص ۲۲۲-۲۲۳، ص ۱۹۳۔

۲۴۶ سورہ حجر لفظ فزع اور فرغ کی قرأت میں فرق اصحاب کے زبانی۔ تیسیر الباری، ج ۶، حجر، ص ۲۲۴، ص ۱۹۵۔

۲۴۷ ابوحنیفہ نے نماز میں فارسی، اردو، یا کسی زبان میں قرآن کے ترجمہ کی قرأت کو جائز رکھا۔ تیسیر الباری، ج ۶، حجر، ص ۲۲۴، حاشیہ ۱۹۸۔

۲۴۸ اگر رسول اکرم پکاریں چاہے نماز میں ہی کیوں نہ ہو فوراً چلے آجاؤ۔ تیسیر الباری، ج ۶، سبغ مثالی، ص ۲۲۶، ص ۱۹۷۔

۲۴۹ واقعہ آنک میں جس کینز کو برائے تصدیق اور گوہی کے لایا گیا اس کا نام بریرہ ہے۔ یہ واقعہ آنک ۶ ہجری کا ہے۔ بریرہ کینز کو عائشہ نے فتح مکہ کے بعد ۱۰ ہجری میں خرید لیا۔ (اب یہ گوہی یا صفائی بریرہ کے طرف سے دی گئی کہاں تک سچ ہے۔ اس کے علاوہ سعد بن معاذ نے بھی عائشہ کے حق میں کہا حالانکہ سعد بن معاذ خندق کی لڑائی ۴ ہجری میں پہلے ہی شہید ہو چکے تھے)۔ تیسیر الباری، ج ۶، آنک، ص ۲۵۸، ص ۲۷۳، ص ۲۷۴۔

۲۵۰ منقول ہے کہ آنحضرت کے آباء و اجداد نے کبھی بت پرستی نہیں کی بلکہ سب کے سب موحد گذرے اس کا مطلب یہ ہے کہ جب تک نور ان کی پشت میں رہا سو وقت تک انہوں نے بت پرستی نہیں کی جب نور ان سے جدا ہو گیا تو اس وقت شرک میں مبتلا ہو گئے۔ تیسیر الباری، ج ۶، انک لا تہدی، ص ۲۹۵، صفحہ ۲۹۳ (حاشیہ ۹)۔

- ۲۵۱ ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ فرمایا رسول اللہ نے قیامت کے دن اللہ زمین کو ایک مٹھی میں لیے گا اور آسمانوں کو دہنے ہاتھ میں لپیٹ لے گا۔ تیسیر الباری، ۶، قبضتہ یوم القیامہ، ۳۳۶، صفحہ ۳۳۲۔
- ۲۵۲ الا المودۃ فی القریٰ سعید بن جبیر نے کہا اس سے رسول کی الل مراد ہے۔ ابن عباس سے ابن ابی حاتم نے اخذ کیا کہ اس سے جناب فاطمہ کی اولاد مراد ہے۔ ابن کثیر نے لکھا کہ اسکا راوی حسین اشقر ہے جو شیعہ حدیث بنانے والا ہے اور یہ آیت مکہ کی ہے جبکہ فاطمہ کی کوئی اولاد نہیں تھی (مروان سے تو حدیث لی جائے اور شیعہ ہونے کا شک بھی ہو تو رد کر دی جائے)۔ تیسیر الباری، ۶، مودۃ، ۳۳۳، ص ۳۳۳۔
- ۲۵۳ ہجڑے کی لامت نماز کے لئے جائز ہے۔ باغی اور بدعتی کے پیچھے بھی (لامت میں) نماز جائز۔ تیسیر الباری، ۱، امامۃ المفتون، صفحہ ۳۶۲۔
- ۲۵۴ سورہ نساء آیت ۳۳۔ پہلے عاقدت تھا اب عقدت ہے۔ تیسیر الباری، ج ۸، فرائض زویا الارحام، ص ۵۱۵۔
- ۲۵۵ آنحضرتؐ اپنے دلا دوں سے عہد لیتے تھے کہ آپ کی بیٹیوں کی حیات میں وہ کسی اور سے نکاح نہ کریں۔ تیسیر الباری، ۵، مناقب، ۷۶، ۷۱۔
- ۲۵۶ زید بن عبد اللہ ابن عمر ابن خطاب نے اپنے والد عبد اللہ ابن عمر بن خطاب سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا اسلام قبول کرنے کے بعد عمر ابن خطاب ڈرے ہوئے گھر میں بیٹھے رہتے تھے جب عاص بن وائل نے دیکھا کہ یہ خوف زدہ ہیں تو پوچھا کہ تیرا یہ حال کیوں ہے تو کہا لوگ کہتے ہیں کہ اگر میں مسلمان ہو تو مجھ کو مار ڈالیں گے۔ جب لوگ عمر کے گھر آئے تو عاص نے لوگوں سے پوچھا کیوں آئے ہو تو لوگوں نے جواب دیا "خطاب کے بیٹے کی خبر لینے آئے ہیں"۔ اس پر عاص نے کہا تم عمر کو مت ستاؤ۔ یہ سنتے ہی لوگ چلے گئے۔ تیسیر الباری، ج ۵، باب اسلام عمر بن خطاب، ج ۲۰۴، ص ۱۶۰۔
- ۲۵۷ آیت رجم قرآن میں موجود تھی جواب نہیں ہے۔ تیسیر الباری، ج ۶، باب اثم الزنا، ج ۸۰۲، ص ۵۵۵۔
- ۲۵۸ نذک کے سلسلے میں امام نووی کی شرح۔ تیسیر الباری، ج ۶، باب لانرث، ج ۷۲۰، ص ۵۰۲۔
- ۲۵۹ معز اسلمی (صحابی) نے چار بار زنا کرنے کا اعتراف کیا اور سنگسار ہوا۔ تیسیر الباری، ج ۶، باب لایرجم، ج ۸۰۵، ص ۵۵۶۔
- ۲۶۰ سورہ حج آیت ۵۲۔ وما ارسلنا من قبلك من رسول ولا نبی، ابن عباس "ولانسی" کے بعد "ولامحدث" پڑھتے تھے۔

۲۶۹ عبد اللہ ابن ابی کوجب عمر نے قتل کرنے کا اظہار کیا تو آنحضرتؐ نے فرمایا نہیں ایسا مت کرو لوگ کہیں گے محمدؐ اپنے اصحاب کو قتل کرتے ہیں۔ تیسیر الباری ج ۴، ماہیہ من دعوة، ح ۷۲۰، ص ۵۵۰۔

۲۷۰ آنحضرتؐ کا ارشاد کہ میں بہترین نسل میں رہا بعثت من خیر قرون بنی آدم قرنا فقرنا حتی کنت من القرآن الذی کنت منه، تیسیر الباری ج ۴، صفة النبی، ح ۷۵۷، ص ۵۷۲۔

۲۷۱ ہجرت کا واقعہ ابو بکر کے زبانی۔ تیسیر الباری ج ۴، ح ۸۱۲، ص ۶۱۰۔

۲۷۲ مدعم جو صحابی رسول اللہ تھا آنحضرتؐ کے اونٹ کی پالان اُتار ہاتھ اتنے میں ایک تیر آیا اور اُس کو لگا اور وہ مر گیا۔ لوگوں نے کہا اس کو جنت مبارک۔ فرمایا رسول اللہ نے ”ہرگز نہیں جس کے قبضہ میں میری جان ہے اس (مدعم) نے حین میں کبل پڑائی تھی مال غنیمت سے وہ اس وقت آگ بن کر اُسکو جلا رہی ہے“ یہ سن کر ایک اور صحابی نے دو جوتے کے تھے چرائے تھے لا کر رکھ دئے۔ تیسیر الباری ج ۵، کتاب المغازی، ص ۵۳۱، ۵۳۱۔

۲۷۳ کر کرہ جو رسول اللہ کے خدمت کرتا تھا اور صحابی کی تعریف میں بھی شامل تھا وہ مر گیا۔ فرمایا رسول اللہ نے ”وہ جہنم میں گیا اُس نے کبل پڑائی تھی مال غنیمت سے وہ اس وقت آگ بن کر اُسکو جلا رہی ہے“۔ تیسیر الباری ج ۴، کتاب الجہاد، ح ۳۰۸، ص ۲۲۸۔

۲۷۴ حدیثنا مسدد یحییٰ عن عمران ابی بکر حدیثنا ابو رجاء عن عمران بن حصین رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال نزلت آية المتعة فی الكتاب اللہ ففعلنا ہا مع رسول اللہ صلی اللہ وسلم ینزل قرآن یحرمہ ولم نذہ عنها حتی مات رجل براہہ ماشاء قال محمد یقال انه عمر۔ ترجمہ ہم سے مسدد نے بیان کیا، کہا ہم سے سہلی نے انہوں نے عمران ابو بکر سے انہوں نے ابو رجاء سے انہوں نے عمران بن حصین سے انہوں نے کہا متعہ کی آیت اللہ کی کتاب میں اُتری اور ہم نے آنحضرتؐ کے زمانے میں کیا اس کے بعد کوئی آیت قرآن کی ایسی نہیں اُتری جس سے منع کیا گیا ہو اور نہ ہی آنحضرتؐ نے منع کیا یہاں تک آپؐ کی وفات ہو گئی۔ اب ایک شخص نے اپنی رائے سے جو چاہا کرنے لگا۔ محمد نے کہا وہ عمر تھے۔ تیسیر الباری ج ۵، کتاب التفسیر، صحیح بخاری مطبع دار الفکر بیروت جلد ۶ ص ۳۳۔ (واضح رہے کہ یہ حدیث عمدانج کے باب میں رکھی گئی ہے اور تیسیر البخاری اور دیگر اردو ترجموں میں آخر میں عمران خطاب کا نام نکال دیا گیا ہے)۔

۲۷۵ عن ابو ہریرة أن رسول اللہ ﷺ قال: اذا نودی للصلاة أدبر الشيطان له ضراط حتى لا يسمع التأذين۔ صحیح بخاری کتاب الاذان باب فضل التأذين: ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ: فرمایا رسول اللہ ﷺ نے جب نماز کے لئے اذان دی جاتی ہے تو شیطان پادتا ہوا (Releasing Gas) پیٹھ موڑ کر چل دیتا ہے پادتا اس لئے کہ پاد کی آواز اذان کی آواز پر حاوی ہو جائے تاکہ اذان کی آواز شیطان کو سنائی نہ دے (معاذ اللہ)۔ تیسیر البخاری شرح صحیح بخاری جلد اول کتاب الاذان ص

- تیسیر الباری، ج ۵، باب مناقب عمر، ج ۳۸، ص ۳۴۔
- ۲۶۱ سورۃ کہف آیت ۷۹، وکان وراۓہم ملک یاخذ کل سفینۃ غصبا ابن عباس یوں پڑھتے تھے، وکان امامہم ملک یاخذہ کل سفینۃ صالحۃ۔ تیسیر الباری، ج ۶، کتاب التفسیر، باب سورۃ کہف، ج ۲۳۹، ص ۲۲۲ تا ۲۲۳۔
- ۲۶۲ سورۃ کہف آیت ۸۰، واما الغلم فکان ابوہ مؤمنین ابن عباس کی قرأت واما الغلم کے بعد فکان کافرا تھا۔ تیسیر الباری، ج ۶، کتاب التفسیر، باب سورۃ کہف، ج ۲۳۹، ص ۲۲۲ تا ۲۲۳۔
- ۲۶۳ ابو ہریرہ نے ایک حدیث رسول اکرم بیان کی، لوگوں نے جب اُن سے پوچھا کیا یہ حدیث تم نے رسول اللہ سے سنی تو؟ ابو ہریرہ نے کہا نہیں یہ میرے ذہن کی پیداوار ہے قال: لا، هذا من کیسب ابو ہریرۃ۔ تیسیر الباری، ج ۷، کتاب النفقات وجوب النفقة علی الرجل والعیال، حدیث ۲۵۴۔
- ۲۶۴ آنحضرتؐ نے دیکھا عائشہ جناب سیدہ سے جھگڑ رہی ہے تو عائشہ سے کہا ”حمیرا! تو میری بیٹی فاطمہ کا پیچھا نہیں چھوڑتی!“۔ تیسیر الباری، ج ۷، کتاب النکاح، حسن معاشرہ، ص ۱۰۷ (نوٹ نوٹ)۔
- ۲۶۵ فلح بن سلیمان سے روایت ہے کہ فرمایا رسول اللہ نے ”کسی کی مال اور صحبت کا احسان مجھ پر اتنا نہیں جتنا ابو بکر کا ہے، کسی کا دروازہ کھلا مت رکھو مسجد میں سوائے ابو بکر کے دروازہ کے۔ (اس کے راوی کے بارے ہے کہ یہ قابل بھروسہ نہیں تھا تذکرۃ الحفاظ جلد اول ص ۱۸۵) تیسیر الباری جلد اول الخوخة والممر فی المسجد، ص ۳۵۵، ص ۳۲۵ تا ۳۲۶۔ ملاحظہ ہو امام نووی کا تبصرہ جس میں راوی کے بارے میں لکھا گیا۔
- ۲۶۶ ایسی ہی حدیث کے راوی عکرمہ ہے جو ابن عباس کا غلام تھا اور خارجی تھا امام مالک اور امام مسلم دونوں نے ان سے قطع تعلق رکھا تذکرۃ الحفاظ جلد اول ص ۹۵۔ ابن خلکان حصہ سوم ص ۲۱۳ طبقات ابن سعد۔ ایضاً۔ تیسیر الباری، ایضاً، ص ۳۲۶، ۳۲۷۔
- ۲۶۷ روز خندق عمر ابن خطاب رسول اللہ کے سامنے کفار کو گالیاں دیں۔ تیسیر الباری، ج ۵، باب خندق، ج ۲۳۸، ص ۳۵۲۔
- ۲۶۸ عن علی رضی اللہ عنہ قال: ما کتبنا عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم إلا القرآن وما فی ہذہ الصحیفۃ فرمایا حضرت علیؑ نے ہم نے ان کے زبانی قرآن لکھا اور اس کے علاوہ جو اس صحیفہ میں موجود ہے۔ تیسیر الباری، ج ۲، باب اثم من عاهد ثم غدر، ج ۲۰۴، ص ۳۱۴۔

۴۰۸۔ اس حدیث کو تمام کتابوں میں تذکرہ کیا گیا۔